



شب، زلف و رخِ عرقِ فشاں کا غم تھا
 کیا شرح کروں کہ طرفہ تر عالم تھا
 رویا میں ہزار آنکھ سے صبح تک
 ہر قطرہ اشک، دیدہ پر غم تھا

لغات : رخِ عرقِ فشاں : وہ چہرہ جس سے پسینہ ٹپک رہا ہو۔
 طرفہ تر : عجیب تر۔

شرح : رات محبوب کی زلف اور پسینے سے تر چہرے کا غم کرتا رہا

میں کیا بتاؤں کہ میرا حال کس درجہ عجیب تھا۔

ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ میں ہزار آنکھوں سے صبح تک روتا رہا۔ اور اس

طرح جو آنسو بہائے، ان میں سے ہر قطرہ بجائے خود ایک آنسو بھری آنکھ تھا۔

”رات“ کی مناسبت ”زلف“ سے اور ”رخِ عرقِ فشاں“ کی مناسبت رونے

سے اور رونا بھی بہ طریقِ مبالغہ ظاہر ہے۔

ہزار آنکھ سے اس کے لیے روئے کہ رخِ محبوب پر پسینے کے قطرے

پے در پے آرہے تھے۔ چونکہ قطرے گرم بھی رہے تھے، اس لیے آنسو کا ہر قطرہ

اشک بھری آنکھ بن گیا۔



آتش بازی ہے جیسے شغلِ اطفال

بہارِ بزمِ گاہِ اس طرب کا حال